82920-حاملہ عورت کو رمضان میں خون آنے لگے تو کیا وہ روزے نہ رکھے؟

سوال

میں حاملہ عورت ہوں اور رمضان المبارک میں دن کے وقت مجھے خون آنا شروع ہوگیا تو میں لیڈی ڈاکٹر کے پاس گئی اس نے میرا اندرونی چیک اپ کیا اور مجھے انجیکشن لگایا تاکہ حمل قائم رہے، اور لیبارٹری ٹیسٹ کے لیے خون بھی لیا، تو کیا میرا روزہ صحیح ہے، یا کہ ان امور میں سے کسی ایک کی بنا پر ٹوٹ گیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

رحم کا اندرونی چیک اپ، اور حمل قائم رکھنے کے لیے ٹیکہ لگانا، اور ٹیسٹ کے لیے خون کا نمونہ لینا یہ مذکورہ امور ایسے ہیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا؛ کیونکہ یہ روزہ توڑنے والے ان امور میں شامل نہیں جن کو نص میں بیان کیا گیا، اور نہ ہی اس کے معنی میں آتے ہیں کہ انہیں اس کے ساتھ ملحق کیا جائے.

رہا خون آنے کا مسئلہ تو علماء کرام کا اس میں اختلاف ہے کہ جب حاملہ عورت کو خون آئے تو کیا اسے حیض شمار کیا جائیگا یا نہیں ؟

سوال نمبر (23400) کے جواب میں بیان ہوچکا ہے کہ اسے ایک شرط کے ساتھ حیض شمار کیا جائیگا کہ جب خون حیض کے وقت اور مہینہ میں جاری رہے، یعنی وہ مہینہ میں حیض کے وقت اور اتنے ہی ایام آئے تو حیض شمار ہوگا.

اور اگر خون حیض کے مقررہ وقت کے علاوہ کسی اور ایام میں آئے، یا حیض ایک ماہ نہ آئے اور پھر دوسرے ماہ خون آئے تو یہ حیض شمار نہیں ہوگا، اور یہ روزے پر اثر انداز نہیں ہوگا، ان شاء اللہ آپ کا روزہ صحیح ہے.

واللہ اعلم.